

# اختر شیرانی



(1905-1942)

محمد اود خاں اختر شیرانی راجستان کے شہر ٹونک میں پیدا ہوئے۔ وہ اردو کے مشہور محقق اور ادیب حافظ محمود خاں شیرانی کے بیٹے تھے۔ ریاست ٹونک کا ماحول نہایت علم پرور اور زبان و ادب کو فروغ دینے والا تھا۔ اختر شیرانی کی پڑوش اسی ماحول میں ہوئی۔

انھیں فطرت سے بے پناہ لگا تو تھا۔ انہوں نے اپنی نظموں میں قدرتی مناظر کو خوب صورتی کے ساتھ پیش کیا ہے۔ اختر شیرانی کو رومانی شاعر کہا جاتا ہے۔ ان کی نظموں کا ایک اور اہم موضوع حب الوطنی ہے۔ ان کی نظموں میں اپنی دھرتی اور اس کے حسن کے حلووں کا عکس جھلکتا ہے۔ ان کی شاعری میں گیتوں جیسی روائی اور غنگی ہے۔

نظم، گیت اور سانیٹ ان کی پسندیدہ اصناف ہیں۔ ان کا کلام ”فلیاتِ اختر شیرانی“ کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

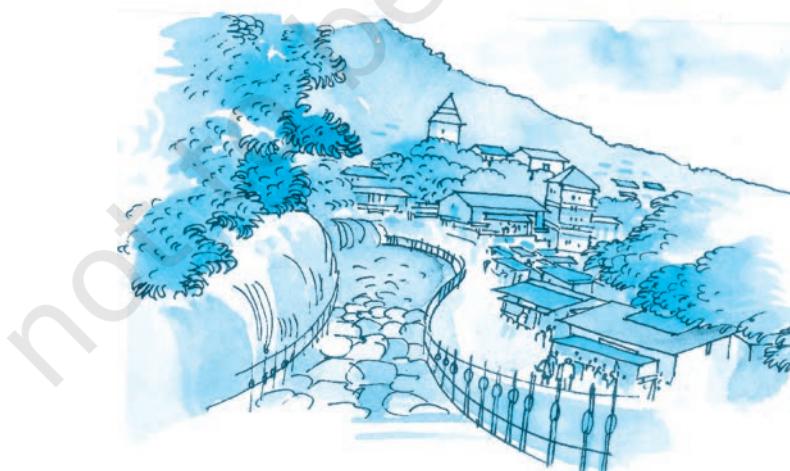


4924CH03

## شِمْلَه

لوگ گرمی میں شملے جاتے ہیں  
 کتنی شفاف ہے فضا اس کی  
 کس قدر صاف ہے ہوا اس کی  
 اُوڈی اُوڈی گھٹائیں چھاتی ہیں  
 ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی ہیں  
 دیکھو! قدرت کے یہ انوکھے روپ  
 ابھی بادل ہیں اور ابھی ہے دھوپ  
 آپ شملے کی مال کو دیکھیں  
 کتنا اچھا ہے ہر مکان یہاں  
 کوٹھیوں کی عمارتیں دیکھو  
 ہوٹلوں کی نفاتیں دیکھو  
 سبزہ وادی میں لہلہتا ہے  
 اُنچے پیڑوں کی ہے بہار یہاں

ٹھنڈے موسم کا لطف اٹھاتے ہیں  
 اُوڈی اُوڈی گھٹائیں چھاتی ہیں  
 ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی ہیں  
 دیکھو! قدرت کے یہ انوکھے روپ  
 آپ شملے کی مال کو دیکھیں  
 کتنا اچھا ہے ہر مکان یہاں  
 کوٹھیوں کی عمارتیں دیکھو  
 ہوٹلوں کی نفاتیں دیکھو  
 سبزہ وادی میں لہلہتا ہے  
 اُنچے پیڑوں کی ہے بہار یہاں



## سب رنگ

بات کرتے ہیں آسمان سے یہ  
پیار سے مُنہ زمین کا دھوتے ہیں  
بند کروں میں بھی گھس آتے ہیں  
رات کا اور ہی نظارہ ہے  
دیکھو اُس وقت شملے کا جو بن  
آسمان نے یہاں اُتارے ہیں  
شمعیں آوارہ ہیں ہواوں میں

ہیں بلندی پر ہر مکان سے یہ  
بادل اتنے قریب ہوتے ہیں  
راستہ گر کھیں سے پاتے ہیں  
یوں تو ہر منظر اس کا پیارا ہے  
جب ہوں بجلی کے ٹمٹئے روشن  
ٹمٹئے کیا ہیں کچھ ستارے ہیں  
شعلے سے اڑتے ہیں فضاوں میں

(آخر شیراني)



## مشق

i۔ معنی یاد کیجیے

مزا	:	لطف
صفاف، سُقْرہا	:	شقاق
ماحول	:	فضا
گھر اجانبی رنگ	:	اودا
شملہ کی ایک مشہور سڑک کا نام	:	مال
صفائی، پاکیزگی	:	نفاست
ہریاںی، گھاس	:	سبرہ
ایک درخت کا نام	:	چپڑ
ایک درخت کا نام	:	دیودار
منظر	:	نظرارہ
بلب	:	قُلْقُلے
خوب صورتی، حُسن	:	جو بن

## ii۔ سوچیے اور بتائیے

- 1۔ لوگر میں شملہ کیوں جاتے ہیں؟
- 2۔ شملہ میں قدرت کے کون کون سے انوکھے روپ نظر آتے ہیں؟
- 3۔ شاعر نے بادلوں کے بارے میں کیا کہا ہے؟
- 4۔ شملے کا جو بن کس وقت دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے؟
- 5۔ شاعر نے قُلُّمُوں کی تعریف میں کیا کہا ہے؟